سوال

(52) نمازِ جنازہ میں امام کے بھول جانے کی صورت میں کیا کرنا چاہیے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

احمد خان سپرا کی اہلیہ وفات پا گئیں۔ امام صاحب نے چوتھی تکبیر کہنے کی بجائے دونوں طرف سلام پھیر دیا۔ بعد میں مقتدیوں کے یاد دلانے پر امام نے بھولنے کا اعتراف کیا۔ اعادہ نہیں کیسا گیا۔ وہ جنازہ ہوا ہے یا نہیں؟ آئیندہ اس قسم کا سہو ہو جائے تو امام اور مقتدی کو کیا کرنا چاہیے؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں الاعتصام میں جواب شائع کریں؟ (سائلہ: ملک قادر بخش بلوچ کوٹ بھائی خان سرگودھا) (۱۸ جولائی ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقتدیوں کے یاد دلانے پر امام صاحب کو چوتھی تکبیر کی تکمیل کرنی چاہیے تھی۔ اس کے باوجود نمازِ جنازہ ہو گئی۔ ان شاء اللہ۔ اور اگر آیندہ ایسا کوئی واقعہ پیش آجائے تو فوراً اس کی تکمیل کر لی جائے۔

یہ بھی یاد رہے کہ جنازہ میں چار سے لے کر نو تک تکبیر کہی جا سکتی ہیں اگرچہ ترجیح چار تکبیرات کو ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 116

محدث فتویٰ